سوال

(488) نماز میں ثابت شدہ ''سکتے''

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں کہاں کہاں ''سکتے'' مسنون ہیں؟ تفصیل سے جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں ثابت شدہ ''سکتے'' دو ہیں۔ ایک تکبیرِ تحریمہ کے بعد، اور دوسرا مکمل قرأت سے فراغت کے بعد۔

علامہ احمد شاکر رحمہ اللہ نے ترمذی کے حاشیہ پر حدیث ہذا کو صحیح کہا ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی بعد از فراغت قرأت سَکتہ کو صحیح کہا ہے۔ اصل حدیث کے اصل الفاظ یوں ہیں:

'عَن سَمُرَةَ بنِ جُندُبٍ، قَالَ حَفِظتُ سَکتَتَینِ فِی الصَّلٰوةِ: سَکتَةٌ إِذَا کَبَّرَ الاِمَامُ حَتّٰی یَقرَاءَ، وَسَکتَةٌ إِذَا فَرَغَ مِن فَاتِحَةِ الکِتَابِ، وَسُورَةٍ عِندَ الرَّکُوعِ' سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِی السَّکتَتَینِ، رقم: ۲۵۱

البتہ راوی ہشیم نے یونس سے فاتحہ کے بعد سکتہ ذکر کیا ہے، لیکن دوسری طرف عبد الوارث بن سعید اور اسماعیل بن عُلیہ نے مکمل قرأت کے بعد ذکر کیا ہے۔ ان کی روایت راجح ہے، کیونکہ اکثر رواة نے سکتہ مکمل قرأت کے بعد ذکر کیا ہے۔ فاتحہ کے بعد سکتہ والی روایت کو شیخ البانی نے ضعیف قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 417